حکم رئیس رامپور سکہ مہر و ماہ زد
ترک سپہ بگردش لب تکمہ چاکری

گشت قطع بر خبر نظم و نسق زیادہ
شہر بشہر دگر گرد رعب جلال قیصری

دال باین وقائع است سحر گذشتہ ذکی
سطوت شاہ بانود دبدبۂ سکندری

[illegible]

دبدبۂ سکندری

[illegible]

بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب جناب اعلیٰ چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل خالق کون و مکان در زیر حضرت ... حضور ... علی ... جل ... پر ہفتہ وار اخبار یوم ہر یکشنبہ کو ۳۲ سال سے ریاست ... کے جملہ مضمون شائع ... جس ... اقوال ... رعیت ... اور ... میں رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اس کی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جمیل القدر ... ریاست ... جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی عہ سر اور عہ سر اور ... (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی ... اور مابعد ... (د) حضرات سادات کرام و دفتر کے خدام و کم استطاعت طلباء کو خاص رعایت دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار ... جس صورت میں بامید خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر ہونی چاہئے (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں نمونے کے پرچے بلا قیمت اخبار واپس کر دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے اور قیمت ...

اخبار واجب الادا ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بکمال ذمہ داری کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں مطالب ... کی اجرت فی سطر کالم ... آنہ اور تجارتی کیلئے ۲ آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ... آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے خریداران کیلئے خط و کتابت محض تضییع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ... آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	سو	عہ	للعہ	صر سر	[illegible]
ششماہی	عہ	عہ	صر۔	سے سر	
سہ ماہی	عہ	سے	لعہ	سے سر	
دو ماہ	عہ	سے سر	سے سر	عا سر	
ایکماہ	عہ	ضہ	سعہ	عا سر	

(۱) پہلے نرخنامہ میں اہل معاملہ کی ... رسائی کی خاطر ... میں ... رعایت کی ہے اب اس شرح میں ایک ... کالم ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی لیجائیگی (۳) ایک ماہ سے کم مدت کا اشتہار درج نہ ہوگا (۴) مضامین کے متعلق ... [illegible]

طبی معلومات میں حیرت انگیز اضافہ

آئین کدھر ہیں آج قدردان کمال کے
کاغذ پہ رکھدیا ہے کلیجہ نکال کے

ناظرین! دافع امراض تو علاج نہیں اور نہ حیات و ممات کا خالق عالم کے سوا کسی اور کے قبضۂ قدرت میں ہے لیکن بقائے صحت و زندگی کے لئے ادویات کا استعمال ضروری ہے۔ انسان کا خاصہ ہے کہ کبھی بیمار کبھی تندرست۔ اسلئے ہر ایک شخص حصول صحت و بقائے تندرستی کی خاطر ہمیشہ انکا متلاشی ہے کہ کوئی اکسیر نسخہ مل جائے۔ تو مشکلات حل ہو جائیں۔ زمانہ کی نئی رفتار اور روشنی بھی اسباب پر مجبور کرتی ہے کہ طب یونانی کے وقار و شہرہ اور بقا کی خاطر اسلئے کوشش کا اظہار کیا جائے۔ اور نیز زمانہ میں ایسے لوگوں کی کثیر جماعت نظر آرہی ہے جو اس بات کی متلاشی ہے کہ اگر کامل تجربات دستیاب ہو جائیں تو نا اہلوں کے ہاتھوں سے بچ جائیں۔ ان خیالات کو مدنظر رکھکر بندہ نے کمال جستجو اور برسوں کی محنت شاقہ کے بعد بفضل خدا ایک کتاب مجربات نورانی یعنی طب انسانی چار سو صفحہ کی تالیف کی ہے جس میں انسانی جسم تمام امراض نئے پرانے پیچیدہ داخلی خارجی بیماریوں کے مجرب المجرب تیر بہدف ہزاروں نسخہ جات صدریہ مخفیہ درج کئے ہیں یعنی تمام طب یونانی کا لب لباب و سرمایۂ حیات و متاع زندگی کا نچوڑ لیکر دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ اس مجربات کے بیان کردہ قواعد پر عمل کرنے سے انسانی دینی و دنیاوی زندگی کی کایا پلٹ جاتی ہے انسان ہمیشہ تندرست چست و چالاک رہتا ہے۔ اس بات کو دنیا نے مانا ہوا ہے کہ یونانی علاج سراسر فائدہ ہے نقصان کا احتمال نہیں بلکہ طب یونانی جملہ علوم فنون کی سردار ہے تمام ماہرین یعنی ڈاکٹر وید۔ ہومیوپیتھک وغیرہ اسی خرمن کے خوشہ چین ہیں۔ ایسے کامل مجربات کی ایک جلد منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ اگر آپ ہزار ہا روپیہ خرچ کر ڈالیں تو دوسری جگہ ایسے مجربات نسخہ جات دستیاب نہ ہو سکینگے جو آج تھوڑے داموں اس کتاب میں مل سکتے ہیں قیمت فی جلد مجلد ... علاوہ محصول ڈاک ... جلد منگائیے۔

ملنے کا پتہ: حکیم ... مولوی فضل محمد صاحب ... کشمیری بازار لاہور۔

رجسٹرڈ

کیا آپنے الفنٹون کا نام نہیں سنا۔ جو شیر خوار

بچوں کے لئے ایک بہترین و خوش ذائقہ عرق ہے جو گائے بھینس کے دودھ کو ماں کے دودھ کے مساوی کر دیتا ہے جو آپ کی تمام مشکلات کو رفع کر دیتا ہے۔ بچوں کے پیٹ کے درد، مروڑ، نفخ، اسہال، خرابی ہاضمہ، معمولی بخار و کھانسی کے دور کرنے میں بیحد مفید ہے۔

ساختہ

سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی کسٹم ... حیدرآباد دکن

(ہر جگہ ملتا ہے)

اصلاح کو کیا آپنے ابھی تک نہیں دیکھا

لودھیانہ سے ... اخبار نہایت آب و تاب کیساتھ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے اسکی ادبیات اور واقفیت اور معلومات کے کالم تنقید واقعات۔ مقالات افتتاحیہ، انتخاب عالم اور چیدہ خبروں کا انتخاب۔ جغرافیائی اور تواریخی مضامین قابل دید ہوتے ہیں نہایت اعتدال کے ساتھ ہر اہم معاملہ پر رائے زنی کیجاتی ہے۔ اگر آپنے ابتک نہیں منگوایا ہے تو ضرور منگوا کر ملاحظہ کیجئے ممکن نہیں کہ دیکھنے کے بعد آپ اسکے خریدار نہ بنجائیں۔ طباعت و کتابت نظر فریب۔ کاغذ نفیس۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ... سالانہ۔ آج ہی نمونہ کا پرچہ طلب کرنے کے لئے

منیجر اخبار اصلاح لودھیانہ کے نام کارڈ ڈالدیجئے

ہفتہ وار اخبار گلزار ہند لاہور

اگر آپ دنیا کے صحیح اور سچے واقعات کے شائق ہیں۔ اور قومی خدمات کے تحقیقی حالات کے شیدائی ہیں تو ہفتہ وار گلزار ہند لاہور کو پڑھیں جس نے اسلامی نکتہ خیال سے قوم کی بیش بہا خدمت کرکے میدان صحافت میں اپنی آزادانہ روش سے ثابت کر دیا ہے کہ ملک اور قوم کی رہنمائی کن اصول پر ضروری ہے۔

گلزار ہند میں علمی معلومات اور اسلامی تاریخی واقعات کے علاوہ ... ہر وقت ... صورت میں ... تمام ... منیجر گلزار ہند لاہور کے نام ...

حق حق حق هوالخبير

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

[illegible] شعبان المعظم [illegible]ھ مطابق [illegible] مارچ [illegible]ء

ماہ مبارک رمضان

یہ وہ متبرک مہینا ہے کہ اسکی فضیلت مین حق جل مجدہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اوتارا گیا رمضان شریف مین قرآن واسطے ہدایت آدمیون کے جس شخص نے اس مہینہ مین ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے روزہ رکہا تو اوسکے اگلے گناہ سب بخشدیئے جائینگے اور جس شخص نے اس مہینہ کی راتون مین ایمان اور ثواب پانیکی غرض سے قیام کیا تو اوسکی گردن نے آتش دوزخ سے نجات پائی۔ یہ وہ مہینہ ہے جسکو اللہ تعالے نے تمام مہینونپر بزرگی دی اور جسکی کوئی نظیر گذشتہ زمانے مین نہین پائی جاتی۔ اکثر دعائین اس مہینہ مین قبول ہوتی ہین اور بہت سے حسنات مین اضعاف اور زیادتی ہوتی ہے اور اکثر گناہ اس مہینہ مین محو کردیئے جاتے ہین اور درجات مین چند چند افزونی ہوجاتی ہے اس مہینہ مین اللہ تعالے کے رہائی یافتہ بندے ہین جنکو آتش دوزخ سے رہائی دیجاتی ہے پس ہمکو چاہئے کہ ایسے ماہ مبارک کو حسن وکمال کیساتھ ملاقات کرین اور باکرام تمام بعمل نیک اسکا استقبال کرین جب ماہ رجب آتا تو آنحضرت سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ والہ وسلم فرماتے کہ یا الٰہی برکت دے ہمارے لئے ماہ رجب اور شعبان مین اور داخل کر ہمکو ماہ رمضان مین۔ اور نیز آنحضرت سرور عالم صلی اللہ تعالے علیہ والہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ آپنے فرمایا کہ ماہ رمضان ایسا مبارک مہینہ ہے جسمین دروازے جنت کے کھولدیئے جاتے ہین اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہین اور شیاطین زنجیر کی رسیون سے جکڑ دیئے جاتے ہین اور ہر رات ایک پکارنیوالا پکارتا ہے کہ اے باغی شرارت کم کر حتی کہ رمضان گذرجائے اور اس مہینہ کی ہر شب شروع رات سے آخر رات تک ایک منادی بحکم الٰہی پکارتا ہے کہ اسوقت کوئی دعا کرنیوالا ہے کہ مین اوسکی دعا قبول کرون اور کوئی رزق کا سائل ہے کہ مین اُسے رزق دون اور کوئی استغفار کرنیوالا ہے کہ مین اُسے بخشدون اور اوسپر احسان کرون اور آنحضرت سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ ماہ رمضان کے نزول تلاوت قرآن پڑھا۔ اور فرمایا لوگو ماہ عظیم تمپر سایہ انداز ہوا۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جسمین ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینون سے بہتر ہے اللہ تعالے نے اس مہینہ مین روزہ رکھنے کو فرض کیا اور قیام کو بطور نفل کے رکھا تو جس شخص نے اس مہینہ مین خصلت نیک قربت کو حاصل کیا تو وہ اوس شخص کی مانند ہو گا جسنے سوائے رمضان شریف کے ایک فرض ادا کیا اور جس کسی نے اس مہینہ مین فرض ادا کیا تو وہ ایسے شخص کے حکم مین ہے جسنے ستر فرض سوائے رمضان شریف کے ادا کئے یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے یہ وہ مہینہ ہے جسمین رزق کی زیادتی کیجاتی ہے جس شخص نے اس مہینہ مین روزہ دار کو افطار کرایا اوس شخص کے گناہون کی مغفرت ہوگی اور واسطے اوسکے آتش دوزخ سے رہائی پائی اوسکو اُسیقدر اجر ملیگا جسقدر کہ اوسکو ملا جسکا اوس نے روزہ افطار کرایا بدون اسکے کہ اوسکے اجر مین سے کچھ بھی کمی کیجاوے اور نیز آنحضرت سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جنت شروع سال سے رمضان کے لئے آراستہ و پیراستہ کیجاتی ہے پس جب رمضان شریف کا اول دن ہوتا ہے تو جنت کے پتون کی ہوا عرش کے نیچے سے حورعین پر گذرتی ہے تو وہ کہتی ہین کہ اے پروردگار ہمکو اپنے بندون کا جوڑا بنادے جنکے دیدار سے آنکھین ہماری ٹھنڈی ہون اور انکی آنکھین ہمارے دیدار سے خوش ہون۔ یہ بشارت اُس شخص کیواسطے ہے جس شخص نے رمضان شریف مین دن کو روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا اور گناہون سے بچا اور حلال سے افطار کیا اور حرام سے اعراض کیا۔ ایک بڑی نعمت ہے جسکا انعام اللہ تعالے نے ہمپر کیا پس اسکی نعمتون کا شکر کرنا چاہئے۔ اور آنحضرت سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ روزہ دار کیواسطے دو فرحتین ہین ایک وقت افطار کے اور دوسری فرحت دیدار الٰہی جل شانہ کے وقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت مین ایک دروازہ ہے جسکو ریان کہتے ہین اوسپر روزہ دار پکارے جاوینگے پس جو شخص روزہ دارون مین ہو گا وہ اوس دروازے سے جنت مین داخل ہو گا اور جو کوئی اوس دروازہ سے داخل ہوا کبھی اوسکو پیاس نہین لگیگی۔ آنحضرت سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم سے یہ بھی وارد ہے کہ روزہ دار کی دعا وقت افطار رد نہین کیجاتی اور بروایت ام المومنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے وارد ہوا ہے کہ جب آخر عشرہ رمضان المبارک کا آتا تو آنحضرت سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ واٰلہ وسلم اپنی کمر مضبوط باندھتے۔ اور بستا [illegible]

مراسلات

(اڈیٹر کے لئے نامہ نگارون کی رایے سے متفق ہونا ضروری نہین)

مشرقی صوبہ مین آریون کی جد وجہد

اور

جماعت رضائے مصطفےٰ کے خدمات

(از جناب قاضی محمد احسان الحق صاحب نعیمی بہرائچ ناظم مرکز دفود اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ)

ایک عرصہ سے صوبہ بہار و اڑیسہ اور یوپی کے مشرقی حصہ مین آریون نے شعلہ فشانیان کر رکھی ہین اور انکی جماعتین شہر شہر قصبہ قصبہ گشت کر رہی ہین اور عام جلسون مین نہایت بیباکی کے ساتھ اسلام پر اعتراض اور پیشوائے اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور کتاب الٰہی اور اللہ تعالےٰ عزوجل کی سخت سے سخت توہین کر کرکے مسلمانون کی دل آزاری کرتے ہین اور جا بجا عام مسلمانون کو پریشان کرنے کیلئے بحث و مباحثہ کا چیلنج دیتے ہین جس سے مسلمانون مین نہایت رنج ہے اور بے چینی پیدا ہوتی ہے اور وہ بیتابانہ ہر طرف دوڑتے ہین کہ علمائے اسلام کو لائین تاکہ انکے زخمی دل کے لئے مرہم تیار ہو۔ بحمدہ تعالیٰ اسی وجہ سے مرکز دفود اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ کے متعدد اراکین اور حامی ملت کا مشغلہ ایک عرصہ سے ادھر اطراف مین منتشر ہو گئے ہین اور نہایت سنجیدگی اور متانت کیساتھ ان سے مقابلہ ہوتے رہے ہین۔ مگر بحمدہ تعالیٰ باطل کو حق کے مقابل پڑنے ثبات کہان رہا۔ جہان مین اکثر آریا مین بہانا اور بہانہ بنایا کرتا اور بات ہر گز اہل علم کے رعب و داب کو بھا دیتے ہین اور انہین پست ہو جاتی ہین خدا کے فضل سے ان اطراف مین ہمین بہت کامیابیان ہوئین۔ اور جہان جہان ہمارے علما پہونچے وہ جگہ اسلامی انوار سے چمک اٹھی اور اسی سلسلہ مین بہت ہنود داخل اسلام ہوئے۔ لطف کا تو وہ منظر ہوتا ہے جب ایک ہی مقام پر ایک ہی تاریخ مین آریہ اور مسلمانون دونون کے جلسے ہوتے ہین۔ آریون کے جلسے مین مسلمانون کو دل کھول کر گالیان دیجاتی ہین اور اعتراضون کی بارش کردیجاتی ہے لیکن ہمارے مسلمانون کے جلسہ مین تہذیب و سنجیدگی سے کام لیا جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہنود جلسہ مین آکر مسلمان ہو جاتے ہین۔ اس سلسلہ مین حضرت مرشد عالم صاحب سجادہ کچھوچھہ شریف دامت برکاتہم باوجود ضعف پیرانہ سالی اور علالت کے بھی ان اطراف مین دورہ کرتے رہے اور حضرت صدر الافاضل استاذ مدظلہ بھی برابر دورہ کرتے رہے اور مولانا سید غلام قطب الدین صاحب برہمچاری مستقل طور پر سرگرم خدمت اسلام ہین اور مولوی ابو نصر حکیم محمد یعقوب خان صاحب اور ہمارے دوسرے علما بھی اس شورش کے دفع مین اور اسلام کی حفاظت مین مصروف رہے۔ حلقہ اشاعت الحق کا جلسہ اسی وجہ سے ہماری جماعت کے رکن رکین جناب مولوی شیخ قطب الدین صاحب برہمچاری نے انھین اطراف مین حلقہ کا جلسہ تجویز کیا چنانچہ بتاریخ ۱۱-۱۲-۱۳ مارچ ۱۹۲۷ء قصبہ سیوان ضلع چھپرا مین جلسہ بہت آب و تاب اور نہایت شان و شوکت کیساتھ ہوا۔ کثرت سے افاضل علما اور مرکز دفود اسلام کے اراکین جمع ہوئے تھے مین خود بھی اس جلسہ مین شریک تھا یہانکے مسلمان شرکت جلسہ کیلئے آئے تھے انکے اشتیاق کا عالم بیان مین نہیں آتا معلوم نہین کہ انتظار کی ساعتین انھون نے کس بیچینی مین گذاری ہونگی تخمیناً چار ہزار یا زائد نے نہایت گرمجوشی کے ساتھ ہمارا خیر مقدم کیا اور تکبیر کے نعرے بلند کرتے ہوئے موٹر مین علما کو اپنے قیامگاہ مین لائے باوجودیکہ نصف شب گذر چکی تھی مگر خلقت تھی کہ ٹوٹی پڑتی تھی ہجوم مین موٹر کو راستہ ملنا دشوار تھا۔ یہان بھی آریون نے حسب دستور مسلمانون کی دل آزاری اور اسلام کی توہین مین کوئی دقیقہ اٹھا نہین رکھا لیکن قدرت نے انکی جواب دیا الغرض بیان کیا کہ اپنے جلسون مین وہ ہماری توہین کرتے ہین اور ہمارے جلسون مین انکے لوگ داخل اسلام ہوتے ہین۔ ایک روز آریون کی ایک جماعت ہمارے جلسہ مین مناظرہ کے لئے آگئی اور انھون نے شرائط مناظرہ کے لئے گفتگو شروع کی ہماری طرف سے اسکا جواب دیا گیا کہ تعین بحث کلام کرنا شرط ہو باقی اور کچھ شرط نہین مگر یہ شرط بھی انکے لئے ایسی دشوار تھی کہ اسمین انھین مزید گفتگو کی ضرورت معلوم ہوئی مگر اہل عقل و خرد کے سامنے ایسی بحث کیا چل سکتی تھی چونکہ یہ معلوم تھا کہ آریہ شرائط مین بہت دقت لگایا کرتے ہین اسلئے اور کوئی شرط ہی نہین پیش کی گئی۔ اب تعین بحث پر کلام شروع ہوا۔ اون سے کہا گیا کہ وید کا کلام الٰہی ہونا آپکو ثابت کرنا پڑیگا اور قرآن پاک کا کتاب الٰہی ہونا ہم ثابت کرینگے اور جسقدر آپ اعتراض کرینگے سب کے جواب دینگے مگر وید کے کتاب الٰہی ہونے کا زیر بحث آنا آریون کے لئے سخت مصیبت

تھی اور وہ کسطرح اسکے لئے تیار ہو سکتے تھے بیکار عذر تلاش کئے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں آپ ہیں اعتراض کیجئے دیجئے اور ہم سے کچھ نہ پوچھئے۔ اسپر حضرت صدر الافاضل ارشاد مدظلہ نے فرمایا کہ نہ آپ ہمارے مہمان ہیں اور نہ ہم آپکے مہمان ہیں آپ اور ہم دونوں اس قصبہ میں وارد ہیں اور اپنے اپنے دین کی دعوت دے رہے ہیں۔ یقیناً ہمارا اور آپکا فرض ہونا چاہئے کہ اپنے اپنے دعوے کے ثبوت کرنے کے لئے طیار ہوں اور اگر آپ مہمان بھی ہوتے تو کیا اپنے مذہب اور اعتقاد کو چھوڑ آتے جب آپ وید کے کتاب الٰہی ہونیکا اعتقاد اپنے ساتھ رکھتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ اوسکا ثبوت دینے سے گھبراتے ہیں مہمان سے بھی اگر اوسکے دعوے کا ثبوت مانگا جائے تو یہ کچھ توہین یا بد خلقی نہیں ہے۔ اوسپر آریوں نے پھر یہی کہا کہ اگر وید کی نسبت آپکو کچھ دریافت کرنا تھا تو آپ ہمارے جلسہ میں آکر دریافت کرتے ہمارے جلسے ختم ہو گئے اب ہم سے کچھ دریافت کرنیکا وقت نہیں ہے اسپر حضرت استاذ العلماء صدر الافاضل مدظلہ نے فرمایا میں نہیں سمجھ سکتا کہ وید کی حقانیت ایسی چیز ہے کہ جس کا ثبوت آپ اپنے جلسہ ہی میں دے سکتے ہیں کیا اپنے جلسے سے تھوڑی دور آکر وہ قائل ہیں کچھ کمزوری آگئی ہے جسکے پیش کرنے کے لئے آپ طیار ہی نہیں ہوتے۔ مگر ایک شہر اور وہ کسطرح اسکے لئے طیار ہوتے مجبوری انھیں اعتراض کی اجازت دی گئی وہ قرآن شریف لیکر بیٹھے ہی تھے کہ پولیس نے مناظرہ کی کارروائی کو روک دیا اور یہ کہا کہ جبتک مجسٹریٹ سے اجازت نہ لیجائے مناظرہ نہ کیا جائے یہ موقع آریوں کے لئے بہت غنیمت ہوا۔ آریوں کی موجودگی میں جناب مولانا فتح اللہ صاحب نے اسلام کی حقانیت اور وید کی دھرم کے ابطال پر ایک مبسوط اور پُر مغز۔ مہذب اور سنجیدہ تقریر کی جسکو آخر تک وہ سنتے رہے۔

حضرت صدر الافاضل کے وعظ

حضرت صدر مدظلہ نے کئی تقریریں فرمائیں۔ جن لوگوں نے آپ کے بیانات سنے ہیں وہ جانتے ہیں کہ زور بیان اور قوت استدلال میں آپ اپنا جواب نہیں رکھتے جس مسئلہ پر لب کشائی کی مخالف کو دم مارنے کی گنجائش نہیں ہوتی اور لطف یہ ہے کہ مذہبی مباحث نہایت لطف و محبت آمیز لہجہ میں ادا ہوتے ہیں اسیوجہ سے سننے والوں کے دلوں میں اوترتے چلے جاتے ہیں۔ بیان کے وقت آپ مجمع کے عقائد و خیالات سے باخبر ہوتے ہیں آپکی زبردست تقریروں نے اسلام کی محبت لوگوں کے دلوں میں جاگزین کر دی۔ اور غیر مسلم لوگوں کو ثابت کر کے بتا دیا کہ دنیا کا کوئی مذہب اسلام کے مقابل قابل ذکر بھی نہیں ہے لطف یہ تھا کہ مسلمان تو اس بیان سے اسلامی عظمت کے نقوش اپنے قلوب میں جما ہی رہے تھے لیکن غیر مسلم لوگ بھی اسلام کی خوبیوں پر بے تسلیم کئے شمار و رہے پر مجبور تھے۔ دیگر مقررین کی بھی اپنے اپنے اوقات میں زبردست تقریریں ہوئیں اور الحمد للہ کہ جلسہ نہایت خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔

واقعات و خبریں

آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا سترھواں سالانہ اجلاس

آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا سترھواں سالانہ اجلاس ۲۹ مارچ کو شہر فیض آباد میں منعقد ہوا۔ انتظامات نہایت اعلیٰ پیمانہ پر کئے گئے تھے۔ پنڈال خوب آراستہ تھا۔ حاضرین کی تعداد بھی معقول تھی اور اعلیٰ قابلیت کے لوگ شامل تھے مسٹر ناناوتی ڈسٹرکٹ جج اور مسٹر ہوبرٹ ڈپٹی کمشنر پہلے دن کے جلسہ میں آخر تک شریک رہے سید آل حسنین صاحب رئیس جو خود وائس پریسیڈنٹ استقبالیہ کمیٹی نے اُن مشکلات کا ذکر کیا جو مقامی اختلافات کی وجہ سے پیدا ہوئی تھیں۔ شمس العلماء جناب مولانا سید ابن حسن صاحب قبلہ مجتہد صدر جلسہ تجویز ہوئے۔ آپکا خطبہ صدارت اعلیٰ خیالات کا ایک جامع مرقع تھا جس میں مذہبی حدود کے اندر ترقی کی عملی تجاویز پیش کیگئی تھیں۔ خطبہ میں ایک شہور آیۂ قرآنی کے ذریعہ سے اتحاد عمل اور اتفاق کی برکات و فوائد دکھائے گئے تھے۔ اسکی صراحت میں ائمہ ہدی علیہم السلام کے استقلال اور صبر کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ شیعوں کے دینی اور دنیاوی زوال کے اسباب خود غرضی۔ عدم احساس ذمہ داری۔ خلوص اور اتفاق کی کمی۔ وقت کی عدم پابندی وغیرہ بتائے گئے آپنے فرمایا کہ اسوقت کانفرنس میں جو منافرت کی علامات ظاہر ہو رہی ہیں وہ اس بات کا نتیجہ ہیں کہ ذمہ دار لیڈر، علماء اور عوام نے عرصہ سے اپنے اپنے فرائض کو فراموش کر رکھا ہے۔ جناب نے ارشاد فرمایا کہ بعض علماء کے علیحدہ رہنے سے کانفرنس کو مزید نقصان پہونچیگا اور حالت درست نہ ہوگی۔ جناب صدر نے تو دعویٰ کیا ہے کہ میں نے اس کانفرنس میں اصول شریعت کے خلاف کوئی بات نہیں دیکھی۔ بعض تعلیم یافتہ ممبروں پر نامناسب

...جو الزام عاید کیا گیا ہو وہ ہم پر بھی عائد ہوتا ہے جناب نے فرمایا کہ اگر یہ خاص کی یہی وجہ ہے تو علما اور تعلیم یافتہ گروہ اپنے پیدا کردہ کام انجام دے سکتے ہیں۔ علما مذہبی امور کی حفاظت کریں اور دنیاوی معاملات کو تعلیم یافتہ گروہ کے لئے چھوڑ دیں اور بشرط ضرورت اُن امور میں مساوات کی بنا پر معمولی آدمیوں کی طرح شریک ہوں۔ جناب نے رسول صلعم اور حضرت علی علیہ السلام کے ضبط اور تائید حق کا تذکرہ کر کے مذہبی جذبات سے اپیل کی اور فرمایا کہ ہمیں تعصبیوں کی دکھاؤں اور اظہار مخالفت سے بددل نہ ہونا چاہئے۔

خطبۂ صدارت ختم ہونے کے بعد نواب فتح علی خاں صاحب مرحوم و مرزا حبیب حسین صاحب مرحوم اور چار دیگر معززین قوم کی غیر متوقع اور بے محل اموات پر اظہار افسوس کے رزولیوشن پاس کئے گئے۔ دوپہر کے بعد کی نشست میں اصلاح معاشرت و تمدن کا ایک ضروری رزولیوشن خفیف مخالفت کے بعد کثرت رائے سے پاس ہوا اور خواجہ مختار احمد صاحب سوار نیوری اس شعبہ کے سکرٹری منتخب ہوئے جس کے بعد ترتیب نصاب تعلیم نسواں کے متعلق ایک رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا اور سکرٹری صاحب شعبہ یتیم خانہ کی رپورٹ پڑھی گئی۔

تکمیل الطب لکھنؤ کا سالانہ جلسہ

تکمیل الطب کا سالانہ جلسہ ۱۴ مارچ کو ہوا علاوہ جناب نواب صاحب بہادر قزلباش کے راجہ صاحب محمود آباد اور جہانگیر آباد بھی رونق افروز تھے اور حسن اتفاق سے آنریبل صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بھی تشریف لائے تھے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنے خیالات لطیف سے حاضرین کو محظوظ فرمایا نیز حضرات اطبا کو مناسب مشورے دئے۔ یہ سب جناب حکیم محمد عبد الحمید صاحب سکرٹری تکمیل الطب کی مساعی جمیلہ ہیں۔

شب برات اور ہولی میں فسادات

اخبار ریاست دہلی سے معلوم ہوا کہ ۲۰ مارچ کی شب کو کھاری باؤلی بازار نئے بانس میں ہندو مسلمانوں کا سخت فساد ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ شب برات کی وجہ سے مسلمان لڑکے آتشبازی چلا رہے تھے۔ ایک طرف آریہ سماج نئے بانس کا ہون سڑک پر ہو رہا تھا۔ اور ایک طرف ہولی کے ہو جانے سے عورتیں آ رہی تھیں آتشبازی کی وجہ سے تکلیف ہوتی تھی سکتے ہیں کہ اس بنا پر تکرار ہوئی اور آخرکار نوبت فساد تک پہونچی۔ پانچ چھ سو مسلمان جمع ہو گئے اور بہت شور و غل ہو گئی۔ ہولی کی وجہ سے ہندو دکانیں تو بند تھیں جو کھلی تھیں وہ دکاندار بھی بند کر کے چلے گئے۔ مسلمانوں نے ان کے مکانوں کے دروازوں پر بھی سنا ہے کہ حملہ کیا۔ بعد میں پولیس آ گئی۔ اور بمشکل یہ فساد بند ہوا سنا گیا ہے کہ تین معزز مسلمان اور سات مضروب ہندو ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔

دوسرا فساد۔ نیا مارکیٹ بازار فتح پوری ۲۰ مارچ کو ہولی کی وجہ سے بند تھا دروازہ پر مارکیٹ کے ملازم سپاہیوں کا پہرہ تھا۔ تین مسلمان مارکیٹ کے ایک دروازہ سے اندر جانے لگے۔ پہرہ داروں نے ان کو روکا کہ مارکیٹ بند ہے۔ ہم اندر نہ جانے دینگے۔ اس پر تکرار شروع ہوئی اور بہت سے مسلمان جمع ہو گئے۔ رادھا کشن دودھ والے کے ضرب آئی۔ وہ ابھی دوکان میں پڑا ہوا ہے بنسی دھر بانسیہ تقال کی دوکان پر بھی مسلمانوں نے حملہ کیا۔ دوکان کے اندر اینٹ مارنے کا نشان اب تک موجود ہے بنسی دھر ضعیف العمر کے ہاتھ پر لکڑی ماری گئی۔ گنگا پرشاد تمبولی کی دوکان سے تیل کا کنستر اٹھا کر پھینکدیا۔ اسکے برابر والے تمبولی رام سروپ کی بوتلیں سوڈا واٹر وغیرہ کی توڑ ڈالیں اور قریب کے ہوٹل کے برتن اٹھا کر پھینکدیئے۔ بھولا ناتھ بیوڑی بھا ملک بخش خان کی دوکان سے مٹی کے تیل کا کنستر منگوا کر اٹھا لائے اور مارکیٹ کے دروازہ پر تیل ڈالدیا۔ شاید آگ لگانا چاہتے تھے سنا ہے کہ مذکورہ بالا دو مسلمانوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے تیسرے کی تلاش ہے۔ پولیس ہر دو فسادات کی تفتیش سرگرمی سے کر رہی ہے

جینوٹ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کا تصادم

جینوٹ میں ۲۰ مارچ کو ہولی کے موقع پر فساد ہو گیا۔ واقعہ یہ ہوا کہ مسجد میں مسلمان نماز میں مصروف تھے کہ ہندوؤں کا ایک مجمع شور مچاتا اور چیختا چلاتا مسجد کے قریب آ پہونچا۔ چند مسلمانوں نے جو مسجد میں داخل ہو رہے تھے۔ نہایت لجاجت سے اُن سے درخواست کی کہ مسجد کے سامنے باجہ نہ بجائیں اور شور نہ کریں کیونکہ مسلمان نماز پڑھ رہے ہیں۔ اس سے پہلے کبھی ایسا معرض ظہور میں نہیں آیا تھا کہ مساجد کے قریب باجے بجے ہوں یا شور و غل مچایا گیا ہو۔ مسلمان نہایت امن سے نماز میں مصروف رہے اور ہندو مسجد کے سامنے سے گذر گئے۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ گزرنے کے بعد ہی مجمع جس میں اور بہت سے ہندو شامل تھے۔ مسجد کے نزدیک آ پہونچا۔

پولیس کے کانسٹیبل وہان موجود تھے۔ اُنھون نے اس مجمع کو نہایت امن سے منتشر کر دیا۔ رات کے ۹ بجے مسلمان عشا کی نماز ادا کر رہے تھے اور نماز باجماعت ہو رہی تھی بہت سے ہندو ہاتھون مین لاٹھیان سنبھالے مسجد کے سامنے سے گذرے۔ اُنھون نے مسجد کے قریب باجے بجانے اور شور مچایا ان مین سے اکثر شراب کے نشہ مین تھے۔ بعض مسجد مین گھس آئے۔ اور مسجد کی ایک عمارت مین آکر اُنھون نے نمازیون کو مارنا شروع کر دیا چنانچہ بہت سے مسلمان جو مسجد مین موجود تھے لاٹھیون سے زخمی ہوئے ہندو جوتے پہنے مسجد مین پھرتے رہے اُنھون نے مٹی کے کوزے اور لوٹے توڑ ڈالے مسجد کی چٹائیون کو آگ لگا دی۔ اور اسطرح مسجد کی بے حرمتی کی۔ بڑی مشکل سے ان حملہ آور ہندوؤن کو مسجد سے نکالا گیا۔ اس حملہ کی اطلاع مسلمانون کو پہونچ گئی تھی مسلمان بھی مسجد کے باہر جمع ہو گئے۔ چنانچہ ان حملہ آور ہندوؤن کو ان سے مقابلہ کرنا پڑا۔ لڑائی ہوئی فریقین کے آدمیون کو ضربات آئین۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤن نے پہلے ہی سب کچھ سوچ رکھا تھا۔ اور وہ عمداً و دانستہ مسلمانون کو مشتعل کرنے کی کوشش کی تھی۔

اسلامیہ اسکول مارہرہ شریف کا جلسہ

جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا آخر ۱۴ مارچ کو وہ روز سعید آگیا جبکہ مڈل ہوسٹل کا سنگ بنیاد خاص شان و شوکت اور خلوص سے نصب کیا گیا۔ اسکول کی اندرونی صحن مثل چمنستان ہو رہا تھا اور اسی مین ایک جانب بہت بڑا اسٹیج تیار کیا گیا تھا جو میوون جھنڈیون اور قطعات سے آراستہ کر کے عروس نو بنا دیا گیا تھا۔ قصبہ و جوار کے تمام رؤسا و حکام و حامیان تعلیم رونق افزا تھے ۱۴ مارچ کو بارہ بجے دن کے عالیجناب نواب سر محمد مزمل خانصاحب بہادر۔ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب۔ حمید حسن صاحب انسپکٹر آف اسکولز و دیگر رؤسا و حکام علیگڈھ اپنے اپنے موٹرون پر تشریف لائے۔ کلکٹر صاحب ٹھیک جلسہ کے وقت پہنچے ڈھائی بجے قرآن خوانی سے جلسہ کا افتتاح کیا گیا۔ عالیجناب سر نواب صاحب بہادر موصوف اور ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب حمید حسن انسپکٹر آف اسکولز اور کلکٹر صاحب کو نہایت قیمتی منقش ہار پہنائے گئے پھر مجلس انتظامیہ نے اپنا ایڈریس نواب صاحب کی خدمت مین پیش کیا۔ محمد رضی صاحب رضی۔ یوسف حسن صاحب ... ساغر و سیماب اکبرآبادی نے نظمین پڑھین سیماب کی نظمون نے جلسہ مین تہلکہ مچا دیا۔ نظمین اپنا جواب نہ رکھتی تھین۔ اسکے بعد عالیجناب سر نواب صاحب بہادر نے نہایت پر معنی الفاظ مین اپنی تقریر شروع کی جسمین مارہرہ کی تاریخ اور اسکی گذشتہ علمی و ادبی ترقیون کا ذکر تھا پھر اسکول کو اپنی کوششون سے و بار جدید سے امداد دینے کی توقع دلائی اور آخر مین آپ نے تین ہزار کے عطیہ کا اعلان فرما کر یہ رقم ادا بھی فرما دی۔ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب نے دو ہزار کے عطیہ کا اعلان کیا جناب مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج نے پانچسو اور جناب مولوی محمد عبدالمجید خانصاحب رئیس سہاور نے ڈھائی سو کے اعلانات کئے۔ اسکے بعد کلکٹر صاحب انسپکٹر آف اسکولز اور دیگر حاضرین نے حسب استطاعت چندون مین شرکت فرمائی اور اسطرح کل چندہ کی تعداد تیرہ ہزار تک پہنچ گئی۔ ان کارروائیون کے بعد عالیجناب سر نواب صاحب بہادر نے قرآن خوانی کے عالم مین مڈل ہوسٹل کا سنگ بنیاد نصب فرمایا جس پر گولون کی سلامی دی گئی اور شہنائیون نے خوشی کے ترانے گائے۔ ایوننگ پارٹی مین عالیجناب سر نواب صاحب بہادر و دیگر معزز حضرات کی تصویر لینے کے بعد جلسہ اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ بخیر و خوبی انجام کو پہنچا جو مارہرہ شریف کی تاریخ مین یہ جلسہ ہمیشہ یادگار رہیگا

نواب حاجی محمد عبید اللہ خانصاحب کی وفات

نہایت افسوس ہے کہ بھوپال مین ۲۴ مارچ یوم دوشنبہ کو صبح کے وقت عالیجناب نوابزادہ میجر جنرل حاجی حافظ محسن الملک سر محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی پسر ثانی اعلیحضرت نواب بیگم صاحبہ بھوپال نے ۴۶ سال کی عمر مین قریباً ۲ ماہ تپ سد برقان مین صاحب فراش رہکر انتقال فرمایا۔

مرحوم نوابزادہ صاحب ہندوستان کے تمام طبقون مین مقبول و ہر دلعزیز تھے اور آپکی اس قبل از وقت وفات پر عالمگیر رنج و افسوس کا اظہار کیا جائیگا آپکی خدمات جنگ مشہور عوام ہین اور منجملہ دیگر خدمات کے آپکی ایک آخری خدمت یہ تھی کہ آپ نے غیر ممالک مین جانیوالے ہندوستانیون کے چندہ کے لیے ایک قیامخانہ فنڈ قائم کیا تھا۔ آپکی تجہیز و تکفین مین لوگ کثرت سے شریک ہوئے۔ مرحوم و مغفور بھوپال وکٹوریہ امپیریل سروس لانسرز مین کرنیل انچیف اور برطانوی فوج کے آنریری میجر تھے۔ آپنے گھر ہی پر پرائیویٹ ٹیچرون سے تعلیم حاصل کی اور قرآن مجید کو حفظ کیا۔ بھوپال امپیریل سروس لانسرز مین آپ سنہ ۱۹۰۴ء مین شامل ہوئے سنہ ۱۹۰۵ء مین کمانڈر انچیف کے عہدہ پر مامور ہوئے اور سنہ ۱۹۰۶ء مین آپ

ویسرائے کے اے ڈی کانگ ہو گئے۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں آپکو ہز مجسٹی کی فوج میں بحیثیت کپتان کمیشن موصول ہوا۔ آپ علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کے ہمراہ مکہ معظمہ بھی حج کے لئے گئے تھے۔ سرکار عالیہ کے باڈی گارڈ میں امپیریل سروس فوج بھی داخل تھی جسکو آپ کے بعد دونوں نے ملا کر دیا اور رسالہ دونوں پر نہایت [illegible] ہر دو فوجون کو کامیابی سے لیجا کر دیا۔ آپنے سنہ ۱۹۰۳ء و سنہ ۱۹۱۱ء کی تاجپوشی کے دربار میں شرکت کی اور سنہ ۱۹۰۸ء میں ویسٹ منسٹر ایبی کی مراسم تاجپوشی میں شریک ہوئے آپنے تعلیم میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا، اور ایم۔ اے۔ او کالج علیگڑھ کے ٹرسٹی رہے۔ آپ ایک ہوشیار کھلاڑی تھے۔ اور ایک نامی گھوڑ دوڑ کے بہترین ماہروں میں سے سمجھے جاتے تھے۔ آپنے سنہ ۱۹۱۵ء اور سنہ ۱۹۱۶ء میں ویسرائے کپ حاصل کیا۔ آپکے پاس بہت سے بہترین عربی گھوڑے تھے۔ جنہوں نے سنہ ۱۹۱۵ء و سنہ ۱۹۱۶ء میں گورنر کپ جیتا۔

مولانا شوکت علی کا تار غازی کمال پاشا کے نام

۳ مارچ کو بمبئی سے مولانا شوکت علی صدر جمعیۃ العلماء نے غازی کمال پاشا کے نام ایک تار ارسال کیا جس میں خلافت کے مستقبل کے متعلق کسی فوری کارروائی کو خطرناک ٹھہرایا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان کوئی اپنا امیدوار پیش نہیں کرینگے لیکن وہ دنیائے اسلام کی بہبودی سے ضرور تعلق رکھینگے۔ وہ اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ خلافت مستقل طور پر ترکون ہی سے متعلق رہے لیکن ترکون کے افسوسناک رویہ نے دنیائے اسلام کی امیدون پر پانی پھیر دیا ہے۔ اسلئے اب خلافت کے مستقبل کا سوال مجوزہ موتمر الاسلامی کانفرنس میں طے کیا جائے۔

اسلامی تعلیمی کانفرنس کا بدایون میں شاندار اجلاس

۲۰ مارچ کو عالیجناب آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای صدر کانفرنس مع ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب وغیرہ شام کے ۵ بجے بدایون پہونچے اسٹیشن پر معززین شہر نے بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا۔ [illegible] لئے گئے۔ پھولون کے گلے میں ہار پہنائے گئے۔ حضور نوابصاحب کی گاڑی کے آگے والنٹیر گھوڑوں پر سوار چل رہے تھے اور پیچھے گاڑیوں کی قطار دور تک تھی۔ یہ جلوس اسٹیشن سے ایک گھنٹہ میں [illegible] منزل ہوا۔ رات کو نوابصاحب کی قیامگاہ پر سبجیکٹ کمیٹی کا جلسہ ہوا

۲۱ مارچ کو نواب صاحب ۱۰ بجے صبح کے [illegible] اسلامیہ سکول مین پہونچے جہان مہمانون کا کیمپ لگا تھا اور جس کے ہال مین کانفرنس کا جلسہ ہوا۔ اول صدر استقبالیہ کمیٹی نے اپنا ایڈریس پڑھا۔ بعد حضور نوابصاحب بہادر نے اپنا خطبہ صدارت زبانی بہت فصاحت و بلاغت سے دیا آپنے تمام اہم قومی تعلیمی مسائل پر اظہار خیال فرماتے ہوئے تجویز فرمایا کہ ایک سنڈیکیٹ بنایا جائے جو کثیر سرمایہ جمع کرکے اسلامی سکولون کو مالی امداد دے اور اگر اس قسم کا سنڈیکیٹ بنایا جائے گا تو آپ خود بھی اس میں مالی امداد دینگے۔ آپنے صنعتی تعلیم کی نسبت بھی خاص توجہ دلائی اور یہ بھی فرمایا کہ مسلمانون کو ہمارے صوبہ کے گورنر ہز ایکسلنسی سر ولیم میرس صاحب پر بھروسہ کرنا چاہئے جو تعلیم سے خود نہایت دلچسپی رکھتے ہیں اور امید ہے کہ ان مشکل مسائل میں مدد دیں گے۔ صاحب صدر کے خطبہ کے بعد مسٹر قادری مرحوم نواب فتح علی خانصاحب قزلباش مرزا حبیب حسین اور مسٹر [illegible] گری کے لئے تعزیت کے رزولیوشن پاس ہوئے۔

سہ پہر کو خواجہ حسن نظامی صاحب اور رضا خانصاحب مولوی ادریس [illegible] صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول شاہجہانپور اور صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب کے [illegible] تقریرین ہوئیں خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب نے بحیثیت سکرٹری کانفرنس کارگزاری کی رپورٹ پڑھی۔

شام کے پانچ بجے کے بعد مولوی ظہور حسن صاحب ڈپٹی کمشنر چیرمین میونسپل بورڈ کی طرف سے پارٹی ہوئی اور اسکول کے طلبہ نے ہندوستانی کھیل اور ورزشون کا مظاہرہ کیا۔

رات کو ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب کا لکچر علم فلکیات پر ہوا جو نہایت دلچسپ اور پر از معلومات تھا۔

۲۲ مارچ کو جسٹس ڈاکٹر سلیمان صاحب صدر تھے۔ آپنے بہت پر مغز ایڈریس پڑھا خطبہ صدارت کے بعد شیخ عبد اللہ صاحب وکیل علیگڑھ نے جو مسلمان لڑکیون کے مدرسہ کے بانی ہیں تعلیم نسوان پر ایک مفید لکچر دیا اور تعلیم نسوان کی ضرورت کو بتایا۔ بعدہ مولوی محمد اکرام عالم صاحب بی اے سکرٹری کانفرنس نے ایک رزولیوشن پیش کیا کہ ہز ایکسلنسی گورنر صاحب کی خدمت میں ایک وفد جائے جو مسلمانون کی تعلیمی ضروریات کو صاحب موصوف کی خدمت میں پیش کرے۔ یہ رزولیوشن منظور ہوا اور ممبران حسب ذیل قرار پائے۔ نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب صاحبزادہ آفتاب احمد خان۔ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد خان بہادر مولوی شیخ عبداللہ

دیسی ریاستیں

ریاست کپورتھلہ

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ سر کار حضور انور مد ظلہ بغرض سیر یورپ تشریف لے گئے ہیں۔ سرکار حضور ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو قاہرہ میں پہونچے حکومت قاہرہ کی جانب سے سرگرم خیر مقدم کیا گیا اور شاہ فواد والی مصر کی جانب سے ضیافت لنچ کی دعوت ہوئی۔ سرکار حضور انور اسمین شریک ہوئے۔ اور مقام مسرت ہے کہ شاہ مصر نے امسال سرکار حضور کو نشان طبقۂ نیل درجہ اول عطا کیا ہے۔ نیز جناب مہاراجکمار کرمجیت سنگھ صاحب کو نشان طبقۂ نیل درجہ دوم اور منیجر خاص کو نشان طبقۂ نیل درجہ سوم عطا ہوا ہے۔ ہم اس اعزاز پر سرکار حضور بالقابہم کو نہایت خلوص سے مبارکباد دیتے ہیں۔

سرکار حضور ٹیکا راجہ صاحب بہادر ولیعہد ریاست کپورتھلہ مع ٹیکا رانی صاحبہ سرکار مہاراجہ صاحب بہادر کے ہمراہ بوقت روانگی حضور بسفر یورپ بمبئی تک تشریف لے گئے تھے۔ بعدہ ۱۲ مارچ کو وہاں سے گوالیار میں رونق افروز ہوئے جہاں پر مہمانان ذیشان کے استقبال اور قیام کا اعلیٰ انتظام تھا۔ عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر سندھیا بکرام ماہی پیش آئے اور سرکار ٹیکا راجہ صاحب بہادر و جناب ٹیکا رانی صاحبہ کو اپنے ہمراہ محل جیلاس میں لے گئے ایک ہفتہ تک وہاں پر قیام رہا۔ ایام قیام میں مہمانداری و خاطر تواضع شاہانہ طریق سے کی گئی۔ سرکار حضور بعد ورخ ۱۰ مارچ کو وہاں سے سوار ہوکر بذریعہ پنجاب میل ۱۹ مارچ کو علی الصباح دار الریاستہ کپورتھلہ میں قدم رنجہ فرما ہوئے۔

بقیہ مضمون اسلامی تعلیمی کانفرنس بدایون

تتمہ صفحہ ۹

بدایون۔ لفٹننٹ شاہ حسین لکھنؤ۔ راجہ صاحب جہانگیر آباد۔ حافظ ہدایت حسین کانپور۔ شیخ عبد اللہ علیگڑھ۔ خان بہادر مولوی بشیر الدین اٹاوہ۔ ڈاکٹر شفاعت احمد الہ آباد۔ مولوی محمد اکرام عالم بدایون

سہ پہر کے اجلاس میں چند تعلیمی رزولیوشن پاس ہوئے اور لکچر ہوئے

رات کو ڈسٹرکٹ بورڈ کے قانون کی ترمیم کے متعلق ایک جلسہ ہوا جسکو کانفرنس سے کوئی تعلق نہ تھا

۲۳ مارچ کی صبح کو مولوی ابو الحسن صاحب صدیقی بدایونی کی صدارت میں اول سید نثار حسن صاحب پنشنر ڈپٹی مجسٹریٹ نے اصلاح تمدن پر لکچر دیا۔ انکے بعد ڈاکٹر عبد الحمید صاحب (لکھنؤ)

نے طلباء کے طبی معائنہ کے متعلق اور مسٹر تھامپسن جائنٹ سیکریٹری ایجوکیشن نے جدید طریق تعلیم کے بارہ میں کچھ معلومات لکچر دیا۔ پھر چند رزولیوشن کے بعد خان بہادر چودھری محمد حسین صاحب ڈائرکٹر انڈسٹریز تشریف لائے اور آپ نے انڈسٹری پر ایک نہایت عمدہ لکچر دیا جس سے متاثر ہوکر مولوی محمد حسین صاحب رئیس بدایون نے لکچر کو طبع کراکر تقسیم کرانا منظور فرمایا۔ اور ایک رزولیوشن پاس ہوا کہ ایک صنعتی کمیٹی بنائی جائے جو تمام صوبہ میں صنعتی تعلیم کے ترویج کی کوشش کرے

سہ پہر کے اجلاس میں حافظ ہدایت حسین صاحب بیرسٹر کانپور صدر تھے۔ آپکی صدارت میں نہایت مفید رزولیوشن پاس ہوئے منجملہ انکے ایک یہ تھا کہ ایک سال کے لئے نواب محمد مزمل اللہ خانصاحب پریسیڈنٹ جسٹس سلیمان اور مولوی محمد اکرام عالم وائس پریسیڈنٹ اور مولوی بشیر الدین صاحب سکریٹری اور مولوی نظام الدین حسن صاحب اڈیٹر ذو القرنین جوائنٹ سکریٹری مقرر ہوں اور یہ اصحاب بتبجول عہدہ داران آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس آئندہ سالانہ جلسہ میں کانفرنس کا انتظام پیش کریں۔ اسوقت تک آل انڈیا کانفرنس کے قواعد پر عمل کریں۔ آخر میں مولوی محمد اکرام عالم صاحب اور صاحب صدر کی تقریریں ہوئیں اور کانفرنس ختم ہوئی فی الجملہ کانفرنس کامیاب رہی۔

رات کو قومی مشاعرہ ہوا جس میں شعراء کی غزلیں پڑھی گئیں۔ جلسہ نہایت دلچسپ اور مفید رہا۔

جبلپور میں ہز اکسلنسی ویسرائے کا ورود مسعود

۲۹ مارچ کو ہز اکسلنسی لارڈ ریڈنگ مع متعلقین و اسٹاف بمبئی سات بجے جبلپور میں وارد ہوئے۔ اسٹیشن پر ہز اکسلنسی گورنر ممالک متوسط اور عمائدین صوبہ نے خیر مقدم کیا ہز اکسلنسی نے گارڈ آف آنر کا ملاحظہ فرمایا اور اسٹیشن سے موٹر دن پر جلوس شہر کے آراستہ راستوں پر ہوتا ہوا روانہ ہوا۔ ورود جلوس کے بعد ۹ بجے ہز اکسلنسی پریڈ پر پہونچے جہاں سلامی کے بعد ہز اکسلنسی نے فوج کو ملاحظہ فرمایا۔ سرکٹ ہاؤس میں ہز اکسلنسی نے سرکاری اور غیر سرکاری تقریباً ۱۲ اصحاب کو شرف باریابی عطا کیا۔ مدرسہ کا ملاحظہ فرمایا۔ نربدا کلب میں ڈنر ساڑھے آٹھ بجے شب کے وقت ہوا اور گیارہ بجے شب کو ہز اکسلنسی جبلپور سے بغرض بٹالکور روانہ ہوگئے۔

بحکم عالیجناب صاحب یونیو سکریٹری دربار رامپور بہادر

بعدالت جوڈیشل

بنام حامد شاہ خان رسپانڈنٹ بغرض جوابدہی و حاضری اصالتاً یا وکالتاً واسطے پیروی مقدمہ کے

مسعود علیخان وغیرہ اپیلانٹان بنام حامد شاہ خان وغیرہ رسپانڈنٹان

چونکہ مسعود علیخان وغیرہ نے ایک اپیل نسبت ڈگری مہر مقدمہ دیوانی سوالاکھ روپیہ بنام تمہارے بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۳ء کو رجوع کیا ہے لہذا تمکو بذریعہ سمن ہذا حکم ہو کر اطلاع دیجاتی ہے کہ تم بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۲۴ء یوم پنجشنبہ وقت دس بجے دن کے اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو اور پیروی اور جوابدہی مقدمہ کی کرو اگر تم تاریخ معینہ پر حاضر نہوگے تو سماعت مقدمہ بلا حاضری تمہاری عمل میں آویگی اور پھر کوئی عذر سماعت نہوگا۔

آج بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۲۴ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

بحکم جناب منصف صاحب عدالت ملک

بنام مدعا علیہ بغرض جوابدہی و حاضری اصالتاً یا وکالتاً واسطے قرار داد امور تنقیح طلب یا انفصال کے

دستخط افسر سررشتہ

نمبر مقدمہ ۳۴۳ نالش طلبانہ للعہ نقد

سالگرام ولد بھوپے قوم کوری ساکن موضع سرمتھ مدعی

بنام بھولے ولد بہت رام قوم گنڈریہ ساکن ڈونڈہ تحصیل میرگنج ضلع بریلی مدعا علیہ۔

چونکہ مدعی نے ایک نالش تمہارے نام مالیتی للعہ روپیہ بابت زر قرضہ دائر کی ہے۔ لہذا تمکو حکم ہوتا ہے اور بذریعہ سمن ہذا مع نقل عرضی دعوے اطلاع دیجاتی ہے کہ تم بتاریخ ۹ ماہ اپریل ۱۹۲۴ء وقت ۱۰ بجے دن کے اصالتاً یا وکالتاً کچہری عدالت ہذا میں حاضر ہو اور جوابدہی دعوے مذکور کی کرو اور تمکو چاہئے کہ وہ دستاویز کہ جسپر تم بتائید اپنی جوابدہی کی استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تاریخ مذکورہ پر تم حاضر نہوگے تو امور تنقیح طلب تمہاری غیر حاضری میں قرار دیجاوینگے اور بحالت عدم ضرورت امور تنقیح طلب کے انفصال قطعی مقدمہ کا ہوگا اور پھر کوئی عذر ناجائز مسموع نہوگا۔

یہ سمن دستخط و مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۹۲۴ء جاری کیا گیا۔

دار الریاستہ مصطفےٰ آباد عرف رامپور

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکم متع خلد و حشمہم بغرض ملاقات ہز اکسیلنسی حضور وایسرائے بہادر بغرض ایک اسپیشل ٹرین ۲۴ مارچ ۱۹۲۴ء کو دن کے ۴ بجے دہلی تشریف لے گئے اور ۲۹ مارچ کو صبح کے ۹ بجے مع الخیر رونق افزائے دارالحکومت ہوئے۔ الہی در جہان باشی باقبال ہمہ وقت بخت و جوان دولت جوانمرد

شہر میں نزلہ زکام کھانسی وغیرہ کی موسمی امراض کی شکایت ہے نیاز مند اڈیٹر دبدبۂ سکندری بھی پچھلے ہفتے سے بوجہ سخت تپ دلرزہ علیل ہے حتی کہ کاروبار اخبار بھی نہ ہوسکا۔ گذشتہ اشاعت ۲۴ مارچ کا پرچہ وقت پر تیار ہوگیا تھا لیکن اجرا جو خاص نیاز مند اڈیٹر کا کام ہے بوجہ علالت نہو سکا۔ ابتک اسقدر کمزوری ہے کہ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ امید ہے کہ حضرات ناظرین کرام اس تعویق کو بوجہ مجبوری معاف فرمائینگے بلکہ مشیت ایزدی کے سپرد کرتے ہوئے دونوں ہفتے یعنی ۲۴ و ۳۱ مارچ کے اخبار یکجا قبول فرمائینگے۔ یہی وہ عمل ہے جو نسبت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے ارادوں کے فسخ سے خدا کو پہچانا۔

موسمی حالت یہ ہے کہ شب کو نصف شب کے بعد کافی خنکی ہوجاتی ہے اور دن میں تمازت آفتاب نے اپنا منصب العمل شروع کردیا ہے۔

قصبہ مسلم پور ضلع مراد آباد میں واقع ہے اور اسکے محلہ شفیعان میں جامع مسجد تھی جو عرصہ بارہ سال سے منہدم ہوگئی تھی جسکے باعث مقامی مسلمانوں کو ادائے فرائض خمسہ میں سخت تکلیف کا سامنا تھا اب چند باہمت مقامی معزز مسلمانوں نے خالصاً لوجہ اللہ کمر ہمت مضبوط باندھی ہے کہ جامع مسجد از سرنو تعمیر ہو چنانچہ باشندگان قصبہ نے جو کہ مفلس و غریب ہیں قریب ہزار بارہ سو روپیہ کے چندہ کر لیا ہے اور از سرنو تعمیر کی بنیاد ڈال دی ہے لیکن اس قلیل رقم میں صرف گذارا ہوگا درحقیقت پانچ ہزار سے کم میں کام نہیں ہوگا مسلمانان قصبہ اپنے ہم مذہب مسلمانان عالم سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس کار آخرت میں اپنی اپنی ہمت و توفیق کے مطابق حصہ لیکر اجر و حسنات آخرت حاصل کرینگے۔ ہمارے شہر رامپور میں بھی اسکے لئے چندہ ہو رہا ہے اگرچہ با خبر حضرات اس دینی کام کیطرف متوجہ ہوئے ہیں اور مولوی محمد عبد الغفار خانصاحب مدرس تعلیم ریاست رامپور مکان حافظ دولت خانصاحب محلہ ملا ظریف اگرچہ ضعیف العمر ہیں انہوں نے اپنی خدمات خالصاً لوجہ اللہ تحصیل چندہ کیلئے منجانب مسلمانان قصبہ مسلم پور وقف کی ہیں جو صاحب اس کار خیر میں

علمی جواہر ریزے

نیر اعظم روہیلکھنڈ و اودھ کا ۹ برس سال کا پرانا اور مفید اور دلچسپ علمی رسالہ جو مسلمانوں کا ترجمان اور مختلف علوم پر مشتمل ہے گورنمنٹ کا وفادار اور رعایا کا دلسوز ہے اسلامی و قومی درد کے ساتھ پبلک کے احوال بھی ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے۔ ۲۰ × ۲۶ کے ۱۶ صفحہ کلان پر ہفتہ وار شائع ہوتا ہے سالانہ چندہ صرف ایک آنہ بھیجکر نمونہ طلب کیجئے پسند خاطر ہونے پر خریدار فرمایئے۔ تجارتی سوداگران کے اشتہارات کے واسطے بہترین

تاریخ شاہنشاہان۔ دنیا بھر کی سلطنتوں کے سونے چاندی تانبے کے سکون کی تصویر بیان ہیئت وغیرہ دو جلد [illegible]

مخزن الفوائد۔ دنیا بھر کے اوزان پیمانے۔ اقدار سکہ جات اور مختلف صنعتیں دو جلد [illegible]

تاریخ و نشان۔ دنیا بھر کی سلطنتوں ریاستوں کے تاج و نشان ہار وغیرہ کی تصاویر دو جلد

دستار و کلاہ۔ تمام دنیا کی مختلف قسم کی پگڑی۔ ٹوپی کنٹوپ۔ خود۔ شملہ۔ عمامہ وغیرہ کی تصاویر [illegible]

علم تاریخ۔ فن تاریخ گوئی کے تمام قواعد خاص کر اس فن کے صنائع بدائع اردو

جنگ یورپ۔ اس جنگ کے مفصل حالات و نقشے و تصاویر کی پہلی کتاب قیمت

آئینہ جنگ۔ جنگ یورپ کی نہایت کارآمد مفصل اور مبسوط ڈائری [illegible]

تاریخ خیر پور سندھ۔ تین حصہ ملک کی تاریخ۔ علماء کا تذکرہ۔ ایڈیٹر کا سفرنامہ قیمت [illegible]

کنز الطغری۔ قدیم و جدید طغرے ایک ایک صفحہ کلان پر قیمت [illegible]

تاریخ اودھ۔ برہان الملک کے عہد سے واجد علی شاہ تک کے مفصل حالات چار جلد قیمت [illegible]

تحفۃ السلوک۔ اردو فلسفہ اور حکمت

اکثر ہوئے مقطعات سو قیمت [illegible]

احسن الاذکار۔ بڑے پیر صاحب کی مفصل سوانح کرامات۔ حالات حسب و نسب وغیرہ اور مناقب قیمت [illegible]

اصول فقہ۔ اردو فقہ میں نہایت مفصل اور مشرح پہلی کتاب طلبہ کو نہایت مفید ہے قیمت [illegible]

بحر الغرائب۔ طریقہ ہائے جفر یہ و عمل و خواص اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی مفصل قیمت [illegible]

تاریخ بوہران۔ بوہرہ قوم کی محققانہ اور مستند تاریخ کلاں و خورد قیمت [illegible]

مرقع کالج علیگڑھ۔ کالج اور بورڈنگ کے دلچسپ مناظر دیکھنے کے قابل قیمت [illegible]

سوانح عمری۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد سابق مدار المہام حیدرآباد قیمت [illegible]

افسون۔ مہذب بازاری کا ناول بی بی بچوں کے پڑھنے کے قابل ۵۵۰ صفحہ کا مجلد [illegible]

المشتہر منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مرادآباد

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ ۱۹۲۴ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چھپنے کو دینے پر بھی ہے اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھکر بھیجدیجئے مذکورہ بالا جنتری آپ کی خدمت میں روانہ کر دی جائے گی

ہیلک

ہر قسم کے گھاؤ۔ درد۔ باد۔ موچ۔ گانٹھ۔ گٹھیا۔ چھائی۔ دمہ کا تیلکنا۔ ہاتھ پیروں کا پھٹنا۔ رونگھا اٹھنا۔ بواسیر۔ آگ سے جلے ہوئے گھاؤ وغیرہ چوٹ کی وجہ سے درد یا خون کا بہنا وغیرہ وغیرہ کیلئے مفید دوا ہے۔ جس میں بھی گھڑی، بھڑ، بچھو وغیرہ کے کاٹے ہوئے جگہ سے زہر دور کرنے کے لئے ہیلک ایک عمدہ دوا ہے۔ فٹبال۔ کرکٹ۔ ہاکی کے کھلاڑیوں کے لئے تو ہیلک روزانہ استعمال کی چیز ہے۔ اس کے لگانے سے کسی قسم کی جلن وغیرہ نہیں ہوتی۔ فی زمانہ اس قسم کی تمام دواؤں کے تجربہ کرنے پر ہیلک سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے ہر گرہست کو ہیلک کی ایک شیشی ضرور رکھنا چاہئے قیمت فی شیشی [illegible] محصول ڈاک [illegible]

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن

کی تیار کردہ ۱۹۲۴ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چھپنے کو دینے پر بھی ہے اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھکر بھیجدیجئے۔ مذکورہ بالا جنتری آپ کی خدمت میں روانہ کر دیجائیگی۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و مینیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا